لمحۂ فکریہ !

مؤلف

غلامِ علی

Website:www.lamha.webs.com

Email:ghulameali110@yahoo.com

www.Facebook.com/Naashiretabarraghulameali

www.twitter.com/ghulameali110

انجمن تحفظ بنیادی عقائد شیعہ پاکستان

لمحۂ فکریہ !

مولف

غلامِ علی

Website:www.lamhaa.webs.com

Email:ghulameali110@yahoo.com

www.Facebook.com/Naashiretabarraghulameali

www.twitter.com/ghulameali110

انجمن تحفظ بنیادی عقائد شیعہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جس طرح کہ آپ بخوبی واقف ہیں کہ پچھلے کچھ عرصے سے اس ملک کی زمین کو شیعوں کے لیے تنگ کیا جا رہا ہے۔۔پاکستان میں ملت جعفریہ پر بد ترین مظالم جاری ہیں۔۔۔ مسلمان دشمن دہشتگرد تنظیمیں اس ملک پر قابض ہو چکی ہیں۔۔اس ملک پر طالبان، سپاہ صحابہ اور لشکر جھنگوی جیسے دہشتگرد ٹولوں کا راج ہے پاکستان طالبستان میں تبدیل ہوتا جا رہا ہے۔۔۔

تمام مسلمان دہشت گرد تنظیموں کی وحشت اور بربریت کا براہ راست نشانہ ملت جعفریہ بنی ہے۔۔۔پاکستان میں صبح و شام شیعوں کا قتل عام جاری ہے یہاں شیعوں کے خون سے ہولی کھیلی جا رہی ہے۔۔۔دہشت گرد شیعوں کی نسل کشی میں مصروف ہیں۔۔۔کراچی ہو کوئٹہ ہو پاراچنار ہو ڈیرہ اسماعیل خان ہو گلگت بلتستان ہو یا پاکستان کا کوئی اور حصہ ہو۔پاکستان کے چپے چپے کو شیعوں کے خون سے رنگا جا رہا ہے۔۔پاکستان کی سرزمین شیعوں کی کشتارگاہ کا منظر پیش کر رہی ہے۔۔۔ہماری ملت کے ڈاکٹروں، وکیلوں، انجینیروں، تاجروں طالب علموں غرض یہ کہ ہر تعلیم یافتہ اور روشن خیال فرد کو چن چن کر قتل کیا جا رہا ہے۔۔۔

پاکستان کا حال یہ ہے کہ بائے روڈ ایران اور عراق زیارت کے لیے جانے زائرین کو بسوں سے اتار اجاتا ہے ان کے شناختی کارڈ چیک کیے جاتے ہیں اور جب ان کی شناخت ہو جاتی ہے کہ وہ شیعہ ہیں تو ان کو بے دردی سے شہید کر دیا جاتا ہے۔ کوئٹہ میں ہزارہ کمیونٹی کو خاص طور پر چن چن کو مارا جاتا ہے کیونکہ وہ شیعہ ہیں۔۔۔ افغانستان اور پاکستان کے طالبان دہشت گرد پاراچنار کا چاروں طرف سے محاصرہ کر کے حملے صرف اس لیے کرتے ہیں کیونکہ پاراچنار کی آبادی کا تعلق فقہ جعفریہ سے ہے۔۔ ڈیرہ اسماعیل خان میں مخصوص گھروں کی نشادہی کی جاتی ہے جو شیعوں کے گھر ہوتے ہیں اور پھر ان گھروں میں رہنے والے مومنین کی ٹارگٹ کلنگ کی جاتی ہے۔۔

اس کے علاوہ کراچی، لاہور، پشاور، راولپنڈی سمیت پورے پاکستان کے شیعوں کا قتل عام جاری ہے۔۔ ہماری امام بارگاہوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے، عزاداری کے ماتمی جلسوں پر حملے کیے جا رہے ہیں، مذہب جعفریہ سے تعلق رکھنے والے اسکولوں اور دیگر تعلیمی اداروں کو تباہ کیا جا رہا ہے، پاکستان میں موجود شیعہ آبادیوں اور شیعہ بستیوں پر شب خون مارے جا رہے ہیں، ملت تشیع سے تعلق رکھنے والے افراد کے کاروبار کو لوٹا جا رہا ہے۔۔ اس ملک میں ہر طرف ہر کونے میں صرف شیعوں کو زیادتی کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ شیعوں پر ہو رہے مسلسل ظلم میں ریاست پاکستان ملوث ہے۔۔اور تمام ریاستی ادارے شیعوں پر مظالم ڈھانے میں مصروف ہیں۔ پاکستان کی حکومت، پاکستان کی آرمی، پاکستان کی اعلیٰ عدالتیں، پاکستان کی پولیس، پاکستان کی رینجرز، پاکستان کی ایجنسیاں، پاکستان کی سیاسی جماعتیں سب کے سب شیعوں کے دشمن ہیں اور شیعوں پر جاری ظلم میں ملوث ہیں۔ پاکستانی فوج کی اکثریت اور فوج کا سربراہ بذات خود شیعوں کے قتل عام کے عمل جاری کرتے ہیں۔۔اور در پردہ طالبان کے سب سے بڑے چیدرے ہیں۔۔پاکستان کی اعلیٰ عدالتیں بالخصوص سپریم کورٹ پاکستان اور سپریم کورٹ کے چیف جسٹس خود دہشت گرد تنظیموں کے سب سے بڑے حامی ہیں اور طالبان کے آلہ کار ہیں۔۔

گذشتہ کچھ عرصے میں پاکستان کی اعلیٰ عدالتوں نے بالخصوص چیف جسٹس سپریم کورٹ نے طالبان، سپاہ صحابہ، لشکر جھنگوی اور القاعدہ سے تعلق رکھنے والے بے شمار ایسے دہشت گردوں کو رہا کرا دیا ہے جو ہزاروں شیعوں کے قتل عام میں ملوث تھے اور انہی عدالتوں نے بے شمار بے قصور شیعوں کو عدالتی فیصلوں کے ذریعے جیلوں میں قید کرا دیا ہے۔۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ پاکستان میں جتنی بھی باطل حکومتیں قائم ہوتی ہیں سب کی سب ملت جعفریہ کی دشمن ہی ہوتی ہیں اور مختلف طریقوں سے شیعوں پر ظلم و تشدد کا بازار گرم کرتی ہیں۔۔ کہیں حکومت براہ راست شیعوں پر ظلم ڈھاتی ہے تو کہیں دہشت گرد تنظیموں کو اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب ہونے کے لیے آلہ کار بناتی ہے۔۔۔

اس وقت پاکستان میں مذہبی دہشت گردوں کے مرکز مسجدیں اور مدرسے ہیں۔ مسجدوں اور مدرسوں میں ہی تمام تر دہشت گردی کی تعلیم دی جاتی ہیں۔۔۔ مسجدوں اور مدرسوں کے ذریعے ہی ملت جعفریہ کے خلاف زہر اگلا جاتا ہے اور شیعوں کی تکفیر کی جاتی ہیں۔۔ مسلمانوں کی مسجدیں اور مدرسے دراصل دہشت گردی کے مراکز اور فحاشی کے اڈے ہیں۔۔ جس کا واضح مثال پاکستان میں حال ہی میں سامنے آنے والی لال مسجد ہے جہاں اسلحے کے وسیع ذخیرے موجود تھے جہاں شیعوں کے خلاف تبلیغات کی جاتی تھیں اور سازشیں کی جاتی تھیں اور دوسری طرف یہ مسجد فحاشی کا اڈہ بھی تھی جہاں بہت سی عورتیں مسلمان دہشت گردوں کی عیاشی کے لیے موجود تھیں جن کو جب گرفتار کیا گیا تو اکثر عورتیں بغیر شوہر کے حاملہ تھیں۔۔۔ یہ حال ہے مسلمانوں کی مسجدوں اور مدرسوں کا، یہ ہے ان کی حقیقت۔۔۔

مختصر یہ کہ پاکستان میں ہر طرف ناانصافی ہو رہی ہے۔۔ شیعوں پر مظالم میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔۔ ایسے نازک وقت میں لازم ہے کہ اپنی قوم و ملت کے دفاع کے لیے ہمارے نوجوان اٹھ کھڑے ہوں۔۔

ظلم اور ظالم کے خلاف آواز بلند کرنا ہر مومن پر فرض ہے۔۔۔ ہمارے مولاؑ کا فرمان ہے کہ ظلم کے خلاف خاموشی کفر ہے۔۔۔ جو ظلم کے خلاف خاموش رہتا ہے وہ در پردہ ظالم کی حمایت کرتا ہے۔۔۔ ظلم کے خلاف خاموشی ظالم کی حمایت کے مترادف ہے۔۔۔ ہر مومن پر لازم ہے کہ وہ طالبان، القاعدہ، سپاہ صحابہ لشکر جھنگوی سمیت تمام ظالم مسلمان دہشت گردوں کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں۔۔۔ ظالموں کی اینٹ کا جواب پتھر سے دینا لازم ہے۔۔۔

مسلمانوں کی مسجدوں اور مدارس کا تباہ و برباد ہونا ضروری ہے۔۔۔ طالبان، القاعدہ اور سپاہ صحابہ جیسی دہشت گرد تنظیموں کا تہس نہس ہونا ضروری ہے۔۔۔ ریاستِ پاکستان کے زیرِ اثر تمام شیعہ دشمن ادارے بشمول تمام ایجنسیاں، آرمی اور اعلیٰ عدالتوں کا تباہ ہونا اور ان سب کا خاتمہ ہونا ضروری ہے۔۔۔ ریاستِ پاکستان کے زیرِ اثر تمام شیعہ دشمن ادارے بشمول تمام ایجنسیاں، آرمی اور اعلیٰ عدالتوں کا تباہ ہونا اور ان سب کا خاتمہ ہونا ضروری ہے۔۔۔ یہ بات بھی واضح ہونی چاہیے کہ ہم کو ایسے پاکستان کی ضرورت نہیں ہے جہاں ملتِ جعفریہ پر مظالم ڈہائے جاتے ہوں۔۔۔

اگر اس ملک میں شیعوں پر اسی طرح ظلم ہوتے رہے اور ناانصافیاں جاری رہیں تو اس ملک پر مولاؑ کا ایسا عذاب آئے گا کہ نہ یہاں کی ریاست باقی رہے گی نہ کوئی ریاستی ادارہ باقی رہے گا۔۔۔ یہ ملک شیعوں کی وجہ سے وجود میں آیا تھا اور شیعوں کے ٹکڑوں پر یہ ملک چلتا رہا ہے مگر اگر اب اس ملک میں شیعوں پر ہی ظلم ہوگا تو مولاؑ اس ملک کے وجود کو ہی ختم کردیں گے۔۔۔

اس کڑے وقت میں جب ہر طرف شیعوں پر ظلم کیے جا رہے ہیں لازم ہے کہ شیعہ قوم آپس میں متحد ہو۔۔۔ جب تک شیعہ قوم میں اتحاد نہیں ہوگا تب تک شیعہ اسی طرح ظلم کا نشانہ بنتے رہیں گے۔۔۔ شیعہ قوم میں آج موجود تمام تر اختلافات کی وجہ یہ ہے کہ قوم اپنے مرکز اور مقصد سے ہٹ چکی ہے۔۔۔ ہمارا مرکز اور مقصد صرف ولایت علیؑ اور عزاداری حسینؑ ہے۔۔۔ یہی وہ مرکز ہے جس پر قوم ایک ہو سکتی ہے یہی وہ مرکز اور مقصد ہے جس سے ملت جعفریہ قوت اور ہمت حاصل کر سکتی ہے۔۔۔ جس دن شیعہ قوم اپنے مرکز اور مقصد یعنی ولایت علیؑ اور عزاداری حسینؑ سے خلوص دل کے ساتھ منسلک اور متحد ہو گی اس دن سے نہ ہی شیعوں کے ساتھ کوئی ناانصافی ہو گی نہ ہی کوئی اس قوم پر ظلم کرنے کی ہمت کرے گا۔۔۔ یہ ولایت علیؑ اور عزاداری حسینؑ ہی ہے جس کی خاطر شیعوں کو خلق کیا گیا ہے اب اگر کوئی اپنے مقصد کو بھلا دے گا تو تباہی و بربادی ہی اس کا مقدر بنے گی۔۔۔

یہ بھی لازم ہے کہ ملت جعفریہ مولویوں اور ملاؤں کی پیروی ترک کر کے صرف معصومینؑ پیروی کریں۔۔۔ شیعہ ملاؤں اور مولویوں کی تقلید کو ترک کر کے صرف معصومینؑ کی تقلید کریں۔۔۔ حقیقی مومن صرف وہ ہے جو معصومینؑ کی تقلید و پیروی کرے کسی مولوی کی تقلید کرنے والا شیعہ نہیں ہو سکتا۔۔۔

مولویوں اور ملاؤں کا کام صرف اور صرف دین فروشی ہے کہیں ملا صدقہ، خیرات، ذکات اور خمس لوٹ کر اپنی دکان چمکا رہا ہے تو کہیں ملا پیشہ ور ذاکر بن کر مجالس پڑھنے کے لاکھوں روپے وصول کر رہا ہے اور خون مولا حسینؑ کی تجارت میں مصروف ہے۔۔

مولوی اور ملا جیسے بھی ہوں جو کوئی بھی ہوں کسی بھی فرقے سے تعلق رکھتے ہوں ہوتے حرامی ہی ہیں ۔۔۔کبھی کوئی ملا اور مولوی حلالی نہیں ہو سکتا۔۔۔ آج موجود تمام فساد اور انتشار کے ذمے دار صرف اور صرف ملا اور مولوی ہیں کہیں ملا ایران کی حکومت کے اشارے پر فساد برپا کرتے ہیں تو کہیں ملا سعودی عرب کے اشاروں پر یہاں فساد و انتشار پھیلاتے ہیں۔۔۔

آج دنیا میں شیعوں پر جتنے بھی مظالم ڈھائے جا رہے ہیں جتنی بھی ناانصافیاں ہو رہی ہیں سب کے زمہ دار سعودی عرب اور ایران ہیں۔۔ انہی دونوں ملکوں کی حکومتوں کی ایما پر شیعوں پر مظالم ڈھائے جاتے ہیں۔۔۔ مولاؑ کا فرمان ہے کہ تمام مومن ایک جسم کے مانند ہیں جس طرح جسم کے ایک حصے پہ چوٹ لگتی ہے تو اس کا درد پورا جسم محسوس کرتا ہے اسی طرح جب ایک مومن کو تکلیف ہوتی ہے تو دوسرا مومن بھی اس تکلیف کو اسی طرح محسوس کرتا ہے۔۔۔

ہر مومن کو چاہیے کہ مولاؑ کے اس فرمان کو اپنے ایمان کا حصہ بنا لے اور اس پر عمل پیرا ہو۔۔ ہر مومن کو دوسرے مومن کا درد سمجھنا چاہیے ہر مومن کو دوسرے مومن کے کام آنا چاہیے۔۔۔ آج دیکھنے میں ہی آتا ہے کہ صاحب دولت و ثروت افراد جو خود کو شیعہ کہلواتے ہیں وہ مولویوں اور پیشہ ور ملاؤں پر اور بے جان بے مصرف بحث و مباحث اور دیگر سرگرمیوں پر تو بے حساب مال و دولت لٹاتے ہیں مگر کسی غریب ضرورتمند شیعہ پر ایک روپیہ خرچ نہیں کرتے۔۔
مولاؑ نے ایسے خود ساختہ مومنوں اور ان کی مال و دولت پر لعنت بھیجی ہے جن کے وجود سے اور ان کی مال و دولت سے دوسرے مومنوں کو کوئی فایدہ نہیں پہنچتا۔۔۔

دوسری طرف یہ بھی دیکھنے میں آتا ہے کہ مذہب شیعہ سے تعلق رکھنے والے بعض افراد باطل حکومتوں اور سرکاری اداروں کے بڑے بڑے عہدوں پر قابض ہیں مگر وہ ان عہدوں کے ذریعے ملت کی کوئی خدمت نہیں کر رہے مذہب کا کوئی پرچار نہیں کر رہے بلکہ معاویہ کی طرح اپنی کرسی بچانے کے لیے منافقت سے کام لیتے ہیں۔۔۔ ایسے تمام افراد سزا کے سب سے زیادہ حقدار ہیں۔۔۔ جو لوگ دنیاوی عہدوں کی خاطر مذہب کو بھلا دیتے ہیں وہ شیعہ کہلوانے کا حق نہیں رکھتے۔۔

ایسے مشکل وقت میں ضروری ہے کہ ملت جعفریہ مولویوں اور ملاؤں سے دوری اختیار کرے مولویوں کی پیروی کرنا چھوڑ کر صرف معصومینؑ سے رابطہ قایم کریں اور صرف معصومینؑ کی پیروی کریں۔۔۔

شیعوں پر یہ بھی لازم ہے کہ وہ اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کریں اور اپنے مرکز پر متحد ہو جائیں ہمارا مرکز ولایت مولا علیؑ اور عزاداری مولا حسینؑ ہے اس مرکز سے ہٹ کر کبھی شیعوں میں اتحاد پیدا نہیں ہو سکتا۔۔۔

جو افراد عزاداری اور ولایت علیؑ کے منکر اور دشمن ہیں لازم ہے ایسے افراد کو اپنی صفوں سے باہر نکال کر پھینک دیا جائے۔۔۔ معصومینؑ کا فرمان ہے کہ ولایت علیؑ کے منکر واجب القتل ہیں اور عزاداری کے دشمن کافروں سے زیادہ بدتر ہیں۔۔۔

اب جو بھی منکر ولایت علی ہے اور دشمن عزاداری حسینؑ ہے وہ ہمارا دشمن ہی ہے ایسا کوئی شخص ہمارا دوست نہیں ہو سکتا۔۔۔ چاہے وہ کوئی بھی ہو۔۔۔ جو بھی ولایت علیؑ کا منکر ہے اور ولایت علیؑ کے خلاف زبان درازی کرتا ہے اس کا قتل بھی واجب ہے اور جو عزاداری حسینؑ کا دشمن ہے اور عزاداری کو روکنا چاہتا ہے اس سے دشمنی رکھنا بھی شیعہ پر فرض ہے۔۔۔ مولاؑ تمام حقیقی مومنین کی مدد فرمائیں، تمام حقیقی مومنین کو راہ راست پر قائم رکھیں اور تمام مومنین کی حفاظت فرمائیں۔۔۔

ناشر تبرا

غلام علی

ناشر تبرا غلام علی پچھلے ۱۰ ماہ سے زندان میں قید ہیں۔۔ حکومت پاکستان اور مذہبی انتہاپسندوں نے غلام علی کو شیعہ ہونے، معصومین ؑ کے فضائل بیان کرنے اور معصومین ؑ کے دشمنوں پر تبرا کرنے کے جرم میں جیل میں قید کیا ہوا ہے۔۔۔ تمام مومنین سے گذارش ہے کہ ان کی رہائی کے لیے دعا کریں۔۔۔

Website:lamha.webs.com

Email:ghulameali110@yahoo.com

www.twitter.com/ghulameali110

www.facebook.com/naashiretabrraghulameali

اپنے موبائل پر ناشر تبرا sms سروس حاصل کرنے کے لیے اپنے موبائل پر ٹائپ کریں۔

Follow Ghulameali110

اور send کریں 40404 پر